اسلام کے معنی اور امتیازی خصوصیات

تعارف :

لفظ اسلام سے مراد امن و سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی و اجتماعی زندگی کیلئے ایک متوازن اور مکمل تصور حیات دیا ہے جو کہ انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام ایک ایسے مذہب کا نام نہیں جس کا کل سرمایہ کچھ عبادات، چند افکار اور اللہ کی فرمانبرداری ہو بلکہ اسلام اللہ تعالیٰ اور آخری نبی ﷺ کی ہدایات کی روشنی میں تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے روشن کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لیکر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"
(آل عمران : ۱۹)

اسلام کے نمایاں پہلو

(۱) توحید اسلام کی بنیاد :

اسلام میں ایمان کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے چنانچہ قرآن حکیم میں اخروی نجات حاصل کرنے کیلئے دو چیزوں کو ضروری قرار دیا ہے، ایمان اور عمل صالح اور ہر جگہ ایمان کو عمل صالح پر مقدم رکھا گیا ہے اور پورا ضمیمان کیا گیا ہے کہ ایمان کے بغیر عمل صالح

کی کوئی حیثیت نہیں اور اجزائے ایمان میں سب سے اہم ایمان باللہ ہے۔ اللہ پر ایمان ہوگا تو باقی چار حقیقتوں پر بھی ہوگا اور اگر اللہ پر ایمان نہیں تو کسی بھی حقیقت پر ایمان کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ فرشتے، کتابیں و رسول اسی کے ہیں اور آخرت میں جزا و سزا بھی اللہ نے ہی دینی ہے۔

"کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔"

(الاعراف: 172)

• اللہ پر ایمان رکھنے سے مراد ہے اُس کے وجود کی حقیقت پر یقین رکھنا، صرف اُسی کو کائنات کا خالق، مالک، مدبر اور لائق عبادت ماننا اور اس کے سوا کسی اور کو معبود نہ ماننا اور یہ یقین رکھنا کہ جیسے وہ اپنی ذات میں یکتا ہے ویسے ہی اپنی صفات میں بھی یکتا ہے۔ اس کی قدرت لامحدود ہے اور اس کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ مومن کو یہ بھروسہ مکمل طور پر ہونا چاہیے کہ اللہ ہر مشکل کی گھڑی میں اُس کی مدد کرے گا اور اُس کے سوا اس کا کوئی اور مددگار نہیں ہے۔

"کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اُس سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

(الاخلاص 1-5)

(ب) عقیدہ رسالت اور اسلام

عقیدہ رسالت اسلام کے ان بنیادی عقائد

میں شامل ہے جن پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ رسالت پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں تک پیغام پہنچانے کیلئے انبیاء و رسل کا جو سلسلہ اختیار کیا ہے اُس کو برحق مانا جائے۔ کسی بھی رسول میں کوئی تفریق نہیں کرنی چاہیئے اور آپ ﷺ کو اللہ کا آخری نبی مانا جائے۔ آپ ﷺ کی شریعت پر عمل کیا جائے جس نے تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔

"اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا ہے"

(النحل: 36)

اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو امام و پیشوا اور ہادی اور راہنما بنایا ہے یعنی نبوت اور وحی سے سرفراز ہونے کے بعد ان کی ذات مجسم ہدایت و راہنمائی کے لئے خاص ہو جاتی ہے۔ انبیاء کا مقصد لوگوں کی راہنمائی کرنا اور ان کو گمراہی سے نکال کر ایمان کی روشنی اور ہدایت سے نوازنا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونۂ تقلید موجود ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے"

(الاحزاب: 21)

(ج) اخوت و محبت پر مبنی دین

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی کریم ﷺ کے فیضانِ صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت قائم ہوئی وہ ایسی برادرانہ

DATE: ________ DAY: ________

ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا ممکن نہیں۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ جب ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا جس سے ان کی رہائش اور خوراک کا بھی بندوبست ہوا اور ساتھ ساتھ محبت میں اضافہ بھی ہوا۔ اقبال نے فرمایا:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ حدیث شریف میں ہے ایک [illegible] نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا:

"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ
اس پیار سے زیادہ نہیں جو ماں کو
اپنے بچے سے ہوتا ہے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا "یہ بالکل درست ہے۔"
ایک اور حدیث میں ہے:

اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ

"تم اہل زمین پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔"

ایک اور حدیث شریف میں ارشاد ہوا کہ: مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے محبت کرو، دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو۔"

CamScanner

(d) مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ایسا ضابطہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اسلام وہ دین ہے جو اللہ کی حاکمیت کی بنیاد پر پوری زندگی کا ضابطہ پیش کرتا ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے قبول کرے اور اس کی پیروی کرے۔ حیاتِ انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی، اسلام کی رہنمائی سے محروم نہیں رہا۔ اسلام زندگی کا ایک مفصل قانون پیش کرتا ہے تاکہ انسان افراط و تفریط سے بچ کر اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو اعتدال و توازن کی بنیادوں پر استوار کرے اور کامیاب و کامران رہے۔

"اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے"

(البقرہ: 208)

(e) - مکمل توازن:

اسلام نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی

DATE:________ DAY:________

حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان دنیاوی علائق سے کنارہ کشی اختیار کرے لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔ نہ صرف اسلام میں ترک دنیا کی مخالفت ہے بلکہ ان اعمال کو جنہیں عام طور پر دنیاوی اور مادی سمجھا جاتا ہے مثلاً اکتساب رزق اور فکر عیال، اسلام نے باعث اجر و ثواب بتایا ہے

" اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو۔ "
(القصص: ۷۷)

آپؐ کا ارشاد ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا، تمہارے مہمانوں کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حقدار کو ادا کرو۔ نماز پڑھو، روزہ رکھو اور سویا بھی کرو۔

خلاصہ بحث:

مندرجہ بالا اسلام کے نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کرکے دنیا حقیقی طور پر امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے جو علاقائی نہیں بلکہ عالمگیر ہے۔ اسلام ایک مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔ یہ وہ واحد دین ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے اور ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے اور اس کے پاس تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات ہیں۔